صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 7۔اگست 2015ء 21شوال 1436 ہجری 7 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 179

سلام میں پہل

حضرت ھند بن ہالہؓ بیان فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ملنے والے کو سلام میں پہل فرماتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللہؐ)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب بیان کرتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود کو سلام کا اس قدر خیال تھا کہ خاکسار نے کئی بار دیکھا کہ حضور اگر چند لمحوں کے لئے بھی جماعت سے اٹھ کر گھر جاتے اور پھر واپس تشریف لاتے تو ہر بار جاتے بھی اور آتے بھی السلام علیکم کہتے''۔ (سیرت المہدی جلد اول حصہ سوم ص 527)

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت صاحب نے کسی حوالہ وغیرہ کا کوئی کام میاں معراج دین صاحب عمر لاہوری اور دوسرے لوگوں کے سپرد کیا۔ چنانچہ اس ضمن میں میاں معراج دین صاحب چھوٹی چھوٹی پرچیوں پر لکھ کر بار بار حضرت صاحب سے کچھ دریافت کرتے تھے اور حضرت صاحب جواب دیتے تھے کہ یہ تلاش کرو یا فلاں کتاب بھیجو وغیرہ۔ اسی دوران میں میاں معراج دین صاحب نے ایک پرچی حضرت صاحب کو بھیجی اور حضرت صاحب کو مخاطب کر کے بغیر السلام علیکم لکھے اپنی بات لکھ دی اور چونکہ بار بار ایسی پرچیاں آتی جاتی تھیں اس لئے جلدی میں ان کی توجہ اس طرف نہ گئی کہ السلام علیکم بھی لکھنا چاہئے۔ حضرت صاحب نے جب اندر سے اس کا جواب بھیجا تو اس کے شروع میں لکھا کہ آپ کو السلام علیکم لکھنا چاہئے تھا''۔ (سیرت المہدی جلد اول حصہ اول ص 269)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کا یہ دستور تھا کہ آپ اپنے تمام خطوط میں بسم اللہ اور السلام علیکم لکھتے تھے اور خط کے نیچے دستخط کر کے تاریخ بھی ڈالتے تھے۔ میں نے کوئی خط آپ کا بغیر بسم اللہ اور سلام اور تاریخ کے نہیں دیکھا۔

(سیرت المہدی جلد اول حصہ اول ص 270)

حضرت میر شفیع احمد صاحب محقق دہلوی بیان کرتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود میں میں نے ایک خاص بات دیکھی۔ کہ جتنی مرتبہ حضور باہر تشریف لاتے۔ دوڑ کر السلام علیکم کہتا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھاتا۔ حضور فوراً اپنے ہاتھ میرے ہاتھ میں اس طرح دے دیتے کہ گویا اس ہاتھ میں بالکل طاقت نہیں ہے یا یہ کہ وہ خالص اس لئے میرے سپرد کیا گیا ہے کہ جو چاہو اس ہاتھ سے برتاؤ کرلو۔ میں اس ہاتھ کو لے کر خوب چومتا اور آنکھوں سے لگاتا اور سر پر پھیرتا مگر حضور کچھ نہ کہتے۔ بیسیوں مرتبہ دن میں ایسا کرتا مگر ایک مرتبہ بھی حضور نے نہیں فرمایا کہ تجھے کیا ہو گیا ابھی تو مصافحہ کیا ہے۔ پانچ پانچ منٹ بعد مصافحہ کی ضرورت نہیں''۔

(سیرت المہدی جلد اول حصہ سوم ص 532)

حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ساکن کشمیر بیان کرتے ہیں۔

''جب کبھی کوئی شخص حضرت مسیح موعود کو السلام علیکم کہتا تھا تو حضور عموماً اس کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتے اور محبت سے سلام کا جواب دیتے۔'' (سیرت المہدی جلد اول حصہ سوم ص 571)

حضرت مولوی شیر علی صاحب بیان کرتے ہیں۔

''ایک دفعہ ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ میرے ساتھ شفاخانہ میں ایک انگریز لیڈی ڈاکٹر کام کرتی ہے اور وہ ایک بوڑھی عورت ہے وہ کبھی کبھی میرے ساتھ مصافحہ کرتی ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ تو جائز نہیں ہے۔ آپ کو عذر کر دینا چاہئے کہ ہمارے مذہب میں یہ جائز نہیں۔'' (سیرت المہدی جلد اول حصہ دوم ص 362)

گناہ سے نفرت

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی مُعافی سُوجھے۔ جیسے مکّھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دُوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں۔ ایک معاصی کا دوسرا خجالت، توبہ، پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اُس کے بعد پچھتاتا ہے۔ گویا کہ دونوں پَر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے، مگر کُشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عُجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؑ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے، وہ آخر اُسے چھوڑے گا۔

حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا۔ اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اُسے بالطبع بُرا معلوم ہوگا۔ جیسے بھیڑ کو مَیلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وُہ بھی کھاوے، اسی طرح وہ اِنسان بھی گناہ کی حرص نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔ (۔) کو خنزیر کے گوشت سے جو بالطبع کراہت ہے، حالانکہ اور دُوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں۔ تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا ہے اور سمجھا دیا ہے کہ اسی طرح انسان کو گناہ سے نفرت ہو جاوے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 3)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

مشعل راہ

ترک ارباب باطلہ سے رب کی پہچان ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 2006ء میں فرماتے ہیں۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’توبہ انسان کے واسطے کوئی زائد یا بے فائدہ چیز نہیں ہے۔ اور اس کا اثر صرف قیامت پر ہی منحصر نہیں۔ بلکہ اس سے انسان کے دین و دنیا دونوں سنور جاتے ہیں۔ اور اسے اس جہان میں اور آنے والے جہان میں دونوں میں آرام اور سچی خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔ دیکھو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... اے ہمارے ربّ ہمیں اس دنیا میں بھی آرام و آسائش کے سامان عطا فرما اور آنے والے جہان میں بھی آرام و راحت فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ دیکھو درحقیقت رَبَّنَا کے لفظ میں توبہ ہی کی طرف ایک باریک اشارہ ہے۔ کیونکہ رَبَّنَا کا لفظ چاہتا ہے کہ وہ بعض اور ربّوں کو جو اس نے پہلے بنائے ہوئے تھے ان سے بیزار ہو کر اس ربّ کی طرف آیا ہے۔ اور یہ لفظ حقیقی درد اور گداز کے سوا انسان کے دل سے نکل ہی نہیں سکتا۔ ربّ کہتے ہیں بتدریج کمال کو پہنچانے والے‘‘۔ یعنی وہ جو کسی چیز کی انتہا کو آہستہ آہستہ ایک لمبے پراسس (Process) میں سے گزار کر انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ ’’اور پرورش کرنے والے کو۔ اصل میں انسان نے اپنے بہت سے ارباب بنائے ہوئے ہوتے ہیں‘‘۔ بہت سے خدا بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ ’’اپنے حیلوں اور دغا بازیوں پر اسے پورا بھروسہ ہوتا ہے‘‘۔ ہوشیاریوں چالاکیوں پر اسے پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ ’’تو وہی اس کے ربّ ہیں۔ اگر اسے اپنے علم کا یا قوت بازو کا گھمنڈ ہے تو وہی اس کے ربّ ہیں۔ اگر اسے اپنے حسن، یا مال یا دولت پر فخر ہے تو وہی اس کا ربّ ہے۔ غرض اس طرح کے ہزاروں اسباب اس کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ جب تک ان سب کو ترک کر کے ان سے بیزار ہو کے اس واحد لاشریک سچے اور حقیقی رب کے آگے سر نیاز نہ جھکائے اور رَبَّنَا کی پُر درد اور دل کو پگھلانے والی آوازوں سے اس کے آستانے پر نہ گرے تب تک وہ حقیقی رب کو نہیں سمجھا۔ پس جب ایسی دل سوزی اور جاں گدازی سے اس کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے توبہ کرتا اور اسے مخاطب کرتا ہے کہ رَبَّنَا یعنی اصل اور حقیقی رب تو تُو ہی تھا مگر ہم اپنی غلطی سے دوسری جگہ بھٹکتے پھرتے رہے۔ اب مَیں نے ان جھوٹے بتوں اور باطل معبودوں کو ترک کر دیا ہے اور صدق دل سے تیری ربوبیت کا اقرار کرتا ہوں، تیرے آستانے پر آتا ہوں‘‘۔ تو جب اس طرح دعا کریں گے، اللہ تعالیٰ پھر توجہ کرتا ہے۔

فرمایا ’’غرض بجز اس کے خدا کو اپنا رب بنانا مشکل ہے۔ جب تک انسان کے دل سے دوسرے ربّ اور ان کی قدر و منزلت و عظمت و وقار نکل نہ جاوے تب تک حقیقی ربّ اور اس کی ربوبیت کا ٹھیکہ نہیں اٹھاتا۔

بعض لوگوں نے جھوٹ ہی کو اپنا ربّ بنایا ہوا ہوتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ہمارا جھوٹ کے بدوں گزارا ہی مشکل ہے‘‘۔ جھوٹ کے بغیر گزارا مشکل ہے۔ ’’بعض چوری اور راہزنی اور فریب دہی ہی کو اپنا ربّ بنائے ہوئے ہیں۔ ان کا اعتقاد ہے کہ اس راہ کے سوا ان کے واسطے کوئی رزق کا راہ ہی نہیں۔ سو ان کے ارباب وہ چیزیں ہیں۔ دیکھو ایک چور جس کے پاس سارے نقب زنی کے ہتھیار موجود ہیں اور رات کا موقع بھی اس کے مفید مطلب ہے اور کوئی چوکیدار وغیرہ بھی نہیں جاگتا ہے۔ تو ایسی حالت میں وہ چوری کے سوا کسی اور راہ کو بھی جانتا ہے جس سے اس کا رزق آ سکتا ہے۔ وہ اپنے ہتھیاروں کو ہی اپنا معبود جانتا ہے۔ غرض ایسے لوگ جن کو اپنی ہی حیلہ بازیوں پر اعتماد اور بھروسہ ہوتا ہے ان کو خدا سے استعانت اور دعا کرنے کی کیا حاجت۔ دعا کی حاجت تو اسی کو ہوتی ہے جس کے سارے راہ بند ہوں اور کوئی راہ سوائے اُس دَر کے نہ ہو اسی کے دل سے دعا نکلتی ہے۔ غرض .... ایسی دعا کرنا صرف انہیں لوگوں کا کام ہے جو خدا ہی کو اپنا ربّ جان چکے ہیں اور ان کو یقین ہے کہ ان کے رب کے سامنے اور سارے ارباب باطلہ ہیچ ہیں۔

(الحکم جلد 7 نمبر 11 مورخہ 24؍مارچ 1903ء صفحہ 9-10)

(روزنامہ الفضل 9 جنوری 2007ء)

49واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 21، 22، 23۔اگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 49 واں جلسہ سالانہ مورخہ 21، 22، 23۔اگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

21۔اگست بروز جمعۃ المبارک

5:00 pm	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم، فارسی نظم مع ترجمہ **افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

22۔اگست بروز ہفتہ

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ اور نظم
2:20 pm	تقریر اردو: قومی اصلاح انفرادی اصلاح سے وابستہ ہے مقرر: مکرم محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یوکے
2:50 pm	تقریر انگریزی: ہستی باری تعالیٰ (عقلی اور سائنسی دلائل کی رو سے) مقرر: مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب صدر قضاء بورڈ یوکے
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر اردو: خلفاء احمدیت کے قبولیت دعا کے واقعات مقرر: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
4:00 pm	**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
7:00 pm	تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، نظم۔ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب**

23۔اگست بروز اتوار

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، نظم
2:20 pm	تقریر اردو: آنحضرت ﷺ کی نظر میں امام مہدی کا مقام مقرر: مکرم محمد حمید کوثر صاحب ناظر دعوت الی اللہ شمالی ہند
2:50 pm	تقریر انگریزی: حضرت مسیح موعود اور مغرب میں دعوت دین حق مقرر: مکرم جوناتھن بٹروَرتھ صاحب ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید (نومبائعین) یوکے
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر اردو: امن عالم سے متعلق قرآنی تعلیمات مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن و مربی انچارج یو۔کے
4:00 pm	تقریر انگریزی: ایک احمدی کا کردار۔ دین حق کا سفیر مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 pm	**تقریب عالمی بیعت**
7:00 pm	تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ و ترجمہ، اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب**

16

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ سالانہ جرمنی کی اختتامی تقریب۔ پروفیسر، ڈپلومیٹ، نومبائعین اور نومبائعات کی ملاقات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7 جون 2015ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے مردانہ جلسہ گاہ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

پروفیسر اور ڈپلومیٹ کی ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

اسلامک سٹڈیز کے پروفیسر Mathias Rohe صاحب اور ایک ڈپلومیٹ Harald Kindermann جو ممبر آف تھنک ٹینک بھی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔

ملاقات کے آغاز پر اسلامی پروفیسر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی تحریر کردہ کتاب پیش کی۔

موصوف Harald صاحب نے دنیا کے موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت جس قدر دنیا میں فساد برپا ہے یہ گزشتہ بیس سالہ تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ اس صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لئے ان لوگوں کے وسیع تر اتحاد کی ضرورت ہے جو امن کو فروغ دیتے ہیں اور انتہا پسندی کے خلاف ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر مغربی خارجہ پالیسی کے حوالہ سے موصوف نے بتایا کہ مغرب نے معاملات کو سمجھنے میں بڑی غلطیاں کی ہیں مثلاً شام، عراق اور لیبیا میں جنگوں کا فیصلہ، موصوف نے کہا کہ مغرب کی خارجہ پالیسی پر نظر ثانی کی ضرورت ہے اور حکومتوں کو اپنے افراد کو یہ بھی باور کرانا ہوگا کہ دوسروں کی مدد کرنا ان کی اپنی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لیبیا کی صورتحال انتہائی خراب ہے ان حالات میں بہتری کا کوئی فوری حل نہیں اور حالات بہتر ہونے میں ایک طویل عرصہ درکار ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ داعش لیبیا میں بھی داخل ہوچکی ہے اور اس سے یورپ کو بڑا خطرہ لاحق ہے کیونکہ اٹلی لیبیا سے دور نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شمالی افریقن ممالک یورپ سے قریب ہیں اس لئے مغربی ممالک کو چاہئے کہ مراکش کی بھی مدد کریں تاکہ وہ انتہاء پسندی جیسے مسائل کا شکار نہ ہو جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلامیات کے پروفیسر سے دریافت فرمایا کہ کیا جرمن افراد اسلامی لاء میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس پر پروفیسر موصوف نے عرض کیا کہ ایک شوق موجود ہے اور ضروری ہے کہ لوگوں کو یہ بات سمجھائی جائے کہ شریعہ قوانین کوئی Draconian قانون نہیں بلکہ بہت مناسب اور پُرحکمت قوانین ہیں۔ جہالت دور کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (دین) کو بدنام کرنے میں میڈیا نے بھی کردار ادا کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا مسلمان جو کہیں بھی آزادی اور تحفظ سے رہ رہے ہیں انہیں ملکی قوانین کی پابندی کرنی چاہئے۔

موصوف ڈپلومیٹ Harald صاحب نے رشیا اور یوکرائن کے حالات کے حوالہ سے عرض کیا کہ ان موجودہ حالات کی وجہ سے سیکیورٹی کا نظام تباہ ہوکر رہ گیا ہے اور رشیا جو یوکرائن سے Crimea کا علاقہ لے رہا ہے وہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

حضور انور کے استفسار پر مشرق وسطیٰ میں امن کے حوالہ سے ڈپلومیٹ نے عرض کیا کہ وہ امن کے لئے کوئی خاص پُرامید نہیں ہے۔ وہاں اتنے تصفیہ کار ہیں کہ متفقہ تصفیہ محال نظر آتا ہے۔ موجودہ پالیسیاں اور سٹیٹ بالکل ناکام ہیں اور امن کی امید ختم ہوتی جارہی ہے۔

یہ ملاقات چار بجے تک جاری رہی۔ آخر پر ان دونوں مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

جلسہ جرمنی کا تیسرا دن

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ پروگرام کے مطابق چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

تقریب بیعت

بعدازاں پروگرام کے مطابق بیعت کی تقریب ہوئی۔ یہ ایک عالمی بیعت تھی MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوئی اور دنیا کے تمام ممالک میں آباد احمدی احباب نے اس مواصلاتی رابطے کے ذریعہ اپنے پیارے آقا کی بیعت کی سعادت پائی۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر جرمنی، البانیا، سیریا، فلسطین، نائیجیریا، اٹلی، رشیا، سوڈان اور تیونس سے تعلق رکھنے والے 43 افراد نے بیعت کا شرف پایا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اختتامی تقریب

بیعت کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے جونہی سٹیج پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی اور احباب جماعت نے بڑے والہانہ انداز میں نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ ذاکر مسلم بٹ صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی جرمنی نے پیش کیا اور جرمن زبان میں ترجمہ مکرم سعید گیسلر صاحب نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعودکا منظوم کلام

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

عزیزم مرتضیٰ منان صاحب نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقسیم سندات و میڈلز

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے اور اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے طلباء کو سندات اور میڈل عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے درج ذیل خوش نصیب طلباء نے تعلیمی ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔مکرم ڈاکٹر اعزاز احمد صاحب پی ایچ ڈی ان میڈیکل Magna Cum Laude

2۔مکرم نبیل احمد حسین صاحب سیکنڈ سٹیٹ ایگزیمینیشن ان ٹیچنگ 97 فیصد نمبر

3۔مکرم Volker احمد قیصر صاحب سیکنڈ سٹیٹ ایگزیمینیشن ان ٹیچنگ 88 فیصد نمبر

4۔مکرم وجاہت احمد وڑائچ صاحب میڈیکل 88 فیصد نمبر

5۔مکرم کلیم احمد سید صاحب میڈیکل 85 فیصد نمبر

6۔مکرم ولید احمد میاں صاحب ماسٹر آف سائنس ان فزکس 97 فیصد نمبر

7۔مکرم عبدالبصیر صاحب ماسٹر ان مکینیکل انجینئرنگ 97 فیصد نمبر

8۔مکرم عطاء الحق صاحب ماسٹر ان سوشل اینتھروپولوجی (سوئٹزرلینڈ) 95 فیصد نمبر

9۔مکرم حمید محمود صاحب ماسٹر آف سائنس سوفٹ ویئر انجینئرنگ 93 فیصد نمبر

10۔مکرم باسل احمد مرزا صاحب ماسٹر آف انجینئرنگ ان کنسٹرکشن انڈسٹری 91 فیصد نمبر

11۔مکرم عثمان محمد خلیل صاحب ماسٹر آف سائنس ان فزکس 90 فیصد نمبر

12۔مکرم عطاء المنعم چوہدری صاحب ماسٹر ان Automotive انجینئرنگ 89 فیصد نمبر

13۔مکرم ہمایوں احمد خان صاحب ماسٹر ان مکینیکل انجینئرنگ 89 فیصد نمبر

14۔مکرم عبدالوحید وڑائچ صاحب MBA Executive 89 فیصد نمبر

15۔مکرم ملک فہیم کھوکھر صاحب ماسٹر ان کمپیوٹر سائنس 88 فیصد نمبر

16۔مکرم طیب احمد صاحب MBA in Financial Management 88 فیصد نمبر

17۔مکرم اخلاق ملک صاحب ماسٹر ان کمپیوٹر سائنس 88 فیصد نمبر

18۔مکرم شہزاد مجیب صاحب ماسٹر آف انجینئرنگ ان IT 87 فیصد نمبر

19۔مکرم ملک نعیم کھوکھر صاحب ماسٹر ان سول انجینئرنگ 87 فیصد نمبر

20۔احمد ندیم قریشی CGPA 3.69 out of 4.00

21۔مکرم انیس احمد ندیم صاحب ماسٹر ان بزنس Statistics اینڈ مینجمنٹ GPA 3.67 out of 4

22۔مکرم فراز احمد کامران صاحب ماسٹر آف فلاسفی ان ایڈوانس کمپیوٹر سائنس 73 فیصد نمبر

23۔مکرم وقاص علی صاحب بی ایس ان اکنامکس اینڈ Statistics GPA 3.53 out of 4

24۔مکرم محمد عثمان مبارک صاحب ماسٹر آف فلاسفی ان بائیوکیمسٹری GPA 3.37 out of 4

25۔مکرم مسعود احمد رشید صاحب بی ایس ان اکنامکس اینڈ Statistics 81 فیصد نمبر

26۔مکرم منیب احمد صاحب بیچلر آف

انجینئرنگ ان Refrigeration اینڈ ایئرکنڈیشننگ 95 فیصد نمبر

27۔مکرم رافع طاہر صاحب بیچلر آف سائنس فیسیلٹی مینجمنٹ 91 فیصد نمبر

28۔مکرم رشید احمد باجوہ صاحب بیچلر آف آرٹس ان اسلامک سٹڈیز 90 فیصد نمبر

29۔مکرم اسامہ باجوہ صاحب بیچلر ان سول انجینئرنگ 89 فیصد نمبر

30۔مکرم نعمان ناصر صاحب بی اے پولیٹیکل سائنس 88 فیصد نمبر

31۔مکرم لبید احمد قاضی صاحب بیچلر ان کمپیوٹر انجینئرنگ 88 فیصد نمبر

32۔مکرم آفان احمد کاہلوں صاحب بی اے ان بزنس ایڈمنسٹریشن 87 فیصد نمبر

33۔مکرم عمر فاروق ناز صاحب بی ایس ان کمپیوٹر سائنس 87 فیصد نمبر

34۔مکرم بصیر احمد شیخ صاحب بیچلر ان کنسٹرکشن انجینئرنگ 85 فیصد نمبر

35۔مکرم بابر محی الدین بٹ صاحب بیچلر ان سول انجینئرنگ 85 فیصد نمبر

36۔مکرم سید حماد زمام عباسی صاحب بی اے ان کمیونیکیشن مینجمنٹ 85 فیصد نمبر

37۔مکرم یاسر محمود صاحب بی ایس ان Mathematics (پاکستان) CGPA 3.84 out of 4

38۔مکرم طاہر رشید بٹ صاحب بی ایس ان انڈسٹریل انجینئرنگ 85 فیصد نمبر

39۔مکرم عامر سعید خان صاحب بی ایس آنرز ان بائیوٹیکنالوجی اینڈ انفارمیٹکس (پاکستان) 2039 Points out of 2660

40۔مکرم نیر احمد شیخ صاحب آبی ٹور 100 فیصد نمبر

41۔مکرم زین مبشر صاحب آبی ٹور 95 فیصد نمبر

42۔مکرم کامران احمد خان صاحب آبی ٹور 96 فیصد نمبر

43۔مکرم مبرور احمد صاحب آبی ٹور 93 فیصد نمبر

44۔مکرم طلحہ نصیر صاحب آبی ٹور 93 فیصد نمبر

45۔مکرم ثمر اعجاز صاحب Realschulabschluss 97 فیصد نمبر

جرمن مہمان کا ایڈریس

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ایک جرمن مہمان Harald Kindermann نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف مختلف ممالک میں ایمبیسڈر رہے ہیں اور آجکل جرمن فارن پالیسی تھنک ٹینک کے جنرل سیکرٹری ہیں۔

احمدی ممبر پارلیمنٹ کا ایڈریس

موصوف کے ایڈریس کے بعد مکرم گلفام ملک صاحب صوبائی ممبر پارلیمنٹ ہمبرگ نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص احمدی نوجوان ہیں اور پہلی مرتبہ ہمبرگ صوبہ کے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں۔

بعد ازاں پانچ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی کا اختتامی خطاب فرمایا۔

(اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 11 جون 2015ء میں شائع کیا جاچکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ مکمل خطاب حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چھ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ امسال جلسہ کی مجموعی حاضری 36 ہزار 37 ہے۔ جس میں مستورات کی حاضری 16 ہزار 845 اور مرد حضرات کی حاضری 17 ہزار 560 اور اس کے علاوہ 1632 کی تعداد میں مہمان شامل ہوئے۔

اس جلسہ میں 55 ممالک کی نمائندگی ہوئی اور 3 ہزار 24 مہمانان کرام، مختلف ممالک سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔

نظمیں اور ترانے

بعد ازاں پروگرام کے مطابق افریقن احمدی احباب نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں اپنا پروگرام پیش کیا اور کلمہ طیبہ کا ورد کیا۔

پھر عرب احمدی احباب نے آنحضرت ﷺ کی مدح میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا عربی قصیدہ بڑے روح پرور انداز میں پیش کیا۔

پھر اس کے بعد ملک میسیڈونیا (Mecedonia) سے آئے ہوئے نومبائعین نے اپنی میسیڈونین زبان میں ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پیش کی۔ نظم پڑھنے والوں میں نوجوانوں کے ساتھ بچے بھی شامل تھے۔

جو میسیڈونین زبان میں نظم پیش کی گئی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

اس بات کا اعلان کرو کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ حضرت نبی کریم ﷺ اس کے محبوب ہیں۔ ہمارا دین (دین حق) ہے، ہماری نجات (دین) میں ہے۔ (دین) ہمیں سکھاتا ہے کہ صرف اللہ سے محبت کریں۔

(دین) پر ایک ایسا زمانہ آیا کہ وہ کمزور ہوگیا پھر امام مہدی تشریف لائے اور (دین) کو دوبارہ زندہ کردیا۔ اللہ سے ایسے محبت کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو۔ لیکن اگر آپ اللہ کو نہیں دیکھ سکتے تو وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اے ایماندارو، اللہ سے ڈرو اور احمدی (مومن) ہونے کے علاوہ کبھی تمہاری موت واقع نہ ہو۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق خدام کے ایک گروپ نے جرمن زبان میں دعائیہ نظم ترنم کے ساتھ پیش کی۔

بعد ازاں اطفال کے ایک گروپ نے دعائیہ نظم اور ترانہ پیش کیا اور اطفال کے ایک دوسرے گروپ نے بھی دعائیہ نظم پیش کی۔

خدام کے ایک گروپ نے بھی ایک ترانہ پیش کیا۔

آخر پر جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء نے خلافت کے ساتھ عہد وفا کا تعلق باندھنے کے مضمون پر مشتمل دعائیہ نظم پیش کی۔

بڑے روح پرور ماحول میں یہ سب نظمیں اور ترانے پیش کئے جارہے تھے۔ جونہی یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا احباب جماعت نے بڑے ولولہ اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے اور سارا ماحول نعروں کی صدا سے گونج اٹھا۔ ہر چھوٹا بڑا، جوان بوڑھا اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت اور محبت اور فدائیت کا اظہار بڑے جوش اور جذبہ سے کر رہا تھا۔ یہ جلسہ کے اختتام کے الوداعی لمحات تھے اور دل عشق و محبت کے جذبات سے بھرے ہوئے تھے اور آنکھیں پُرنم تھیں۔ اس ماحول میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے، اپنے عشاق کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا اور نعروں کے جلو میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائعات کی ملاقات

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے سات بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائعات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ان خواتین کی تعداد 21 تھی اور تین غیر از جماعت خواتین بھی ساتھ شامل تھیں اور ان کا تعلق جرمنی، گیمبیا، سپین، شام اور فرنچ ممالک سے تھا۔

جرمن، اطالوی اور فرنچ قومیت سے تعلق رکھنے والی تین ایسی نومبائعات بھی شامل تھیں۔ جنہوں نے آج ہی جلسہ کے آخری دن بیعت کرنے کی سعادت پائی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے ان خواتین کا اختصار کے ساتھ تعارف کروایا۔

بعد ازاں ایک خاتون نے سوال کیا کہ Hanau میں بیت کے افتتاح اور جلسہ سالانہ جرمنی میں حضور انور کے اختتامی خطاب میں سیاست پر بات کرتے ہوئے یہ کہا گیا کہ نوجوانوں کو سیاست میں آنا چاہئے کیا جماعت کا یہی موقف ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نے تو یہ نہیں کہا تھا۔ ہمبرگ کی صوبائی اسمبلی کے ایک احمدی ممبر گلفام ملک صاحب نے بھی اپنے ایڈریس میں نوجوانوں کو سیاست میں آنے کا مشورہ دیا تھا۔ شاید ترجمہ صحیح نہیں ہوا۔

حضور انور نے فرمایا یہاں ملک میں سیاست کا جو سسٹم چل رہا ہے اس میں ہم شامل ہوسکتے ہیں۔ دین کی طرف سے کوئی روک نہیں ہے۔

خاتون نے عرض کیا کہ قبول دین سے پہلے مجھے سیاست میں بہت زیادہ دلچسپی تھی۔ پھر دین میں بھی دلچسپی ہوئی اور اب میں ایک احمدی عورت ہوں۔ میں راہنمائی چاہتی ہوں کہ مجھے سیاست کے کام کو جاری رکھنے کے لئے کس سے اجازت کی ضرورت ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا میرے سے اجازت لے لیں۔ اگر سیاست میں Active ہونا چاہتی ہیں تو ہوسکتی ہیں لیکن اب چونکہ آپ احمدی ہیں اس لئے ہر لحاظ سے اپنے وقار کا خیال رکھنا ہے، اسی طرح باپردہ رہ کر جس طرح آپ اس وقت میرے سامنے باپردہ لباس میں ہیں، خدمت کرسکتی ہیں تو کریں۔ ایک بات ذہن میں رکھیں کہ سیاستدان جھوٹ بہت بولتے ہیں آپ نے نہیں جھوٹ بولنا۔

اسی خاتون نے دوسرا سوال یہ کیا کہ کیا ہم بیوت میں سیاست پر گفتگو کرنے کے لئے پروگرام کرواسکتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر (بیت) میں ملٹی پرپز ہال ہے تو کرسکتی ہیں۔ جیسا کہ بیت الفتوح میں ہال ہیں تو وہاں پر اس کو ایسے پروگراموں کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔ (بیت) کے اندر نہیں کرنا۔ ہال وغیرہ میں گیمز اور میٹنگز کرسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں تو چھوٹی (بیوت) بن رہی ہیں، بڑی (بیوت) بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا برطانیہ میں ابھی انتخابات ہوئے ہیں وہاں دونوں پارٹیز کے ممبرز نے بیت الفتوح آکر اپنی پارٹی کا منشور بتایا۔

ایک غیر از جماعت خاتون (جو قاہرہ کی یونیورسٹی میں پڑھا رہی ہیں) نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں اور حضور انور کے لئے دعا گو ہوں۔

حضور انور کے استفسار پر موصوفہ نے عرض کیا کہ اس نے حضور انور کا ہفتہ والے دن کا جرمن مہمانوں سے خطاب سنا ہے اور کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھی ہوئی ہے۔ یہ بہت اچھی کتاب ہے۔

ایک نومبائع خاتون جس نے آج ہی بیعت کی سعادت پائی تھی نے بتایا کہ میرا اسال کے آغاز سے ہی ارادہ تھا کہ میں اس روحانی سفر پر جاؤں اور اپنی سہیلی کو بھی ساتھ لے کر جاؤں اور آج وہ یہاں آئی ہوئی ہیں اور ان کی سہیلی بھی ساتھ ہیں۔ موصوفہ نے عرض کیا کہ ان کے پاس گھر میں ایک میٹنگ روم ہے جسے وہ جماعت کے لئے پیش کرنا چاہتی ہیں۔ یہ ایک بڑا کمرہ ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اپنے حلقہ کے صدر سے رابطہ کریں اور ان سے بات کریں کہ لجنہ کو جب بھی ضرورت ہو تو ان ممبر خاتون سے رابطہ کرسکتی ہیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ انہیں ڈپریشن کا

مرض لاحق ہے انہوں نے شوہر سے علیحدگی اختیار کرلی ہے۔شوہر کا تعلق ترکی سے تھا۔

حضور انور نے ازراہ شفقت ان کے لئے ہومیوپیتھی دوائی کا نسخہ تجویز فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ سونے سے قبل دس قطرے لے لیا کریں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Eva ہے۔میرا دینی نام رکھ دیں۔حضور انور نے ازراہ شفقت عفیفہ نام تجویز فرمایا۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Kathrina ہے۔ میں بھی اپنا دینی نام رکھوانا چاہتی ہوں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ Kathrina کے معنی پاک اور پاکیزہ کے ہیں۔اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا نام طیبہ رکھ لیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں نے فروری میں بیعت کی اور بتایا کہ وہ پہلے عیسائی تھیں اور باقی فیملی بھی عیسائی ہے۔ اپنے خاندان میں وہ اکیلی احمدی ہیں اور وہ قرآن کریم پڑھنا، سیکھنا چاہتی ہیں۔ وہ تعلیمی، تربیتی کلاس میں جاتی ہیں تو وہاں سب اردو بولتے ہیں اور انہیں کسی چیز کی سمجھ نہیں آتی۔اس پر حضور انور نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ آپ لوگ انتظام کیوں نہیں کرتے جن کو صرف اردو زبان آتی ہے ان کو جرمن کی طرف لے کر آئیں۔

دو اور خواتین نے اپنا نام تجویز کرنے کی درخواست کی۔حضور انور نے ازراہ شفقت ایک کا نام ماریہ اور دوسری خاتون کا نام عالیہ تجویز فرمایا۔

ایک خاتون نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ وہ نماز اور دعائیں سیکھ رہی ہے۔ دعائیں بہت لمبی ہیں۔لیکن وہ سیکھ رہی ہیں۔انہیں کوئی ایسی چھوٹی دعا بتائیں جسے وہ یاد کر کے پڑھ سکیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا دعائیں تو ساری اچھی ہیں۔آپ سورۃ اخلاص چھوٹی ہے اسے یاد کرلیں۔

نومبائع خواتین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجے اختتام پذیر ہوئی۔

نومبائع احباب کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نومبائع احباب کی ملاقات شروع ہوئی۔

ایک عرب دوست سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا دیکھ کر بیعت کی ہے۔اس پر موصوف نے عرض کیا کہ میں نے احمدیت میں حقیقی دین دیکھا ہے۔خلافت حقہ کو دیکھا ہے۔ میں نے رؤیا میں دیکھا تھا کہ ایک دیوار پر موٹے حروف میں احمدیت لکھا ہوا ہے اور احمدیت کے لفظ سے نور پھوٹ رہا ہے۔اس خواب سے بھی مجھے بہت تسلی ہوئی اور میں نے بیعت کرلی۔

ایک عرب مہمان کہنے لگے کہ یہاں آنے سے قبل میری خواہش تھی کہ میں حضور انور کو قریب سے دیکھوں۔کل جب حضور انور نے جرمن مہمانوں سے خطاب فرمایا تو میں اگلے حصہ میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے حضور انور کو قریب سے دیکھا۔اس طرح خدا تعالیٰ نے میری خواہش پوری کردی اور آج میں حضور انور کے سامنے بیٹھا ہوں اور بہت قریب ہوں۔

ایک سیرین احمدی دوست جو کہ جرمنی میں مقیم ہیں کہنے لگے کہ جلسہ کا سارا ماحول برادرانہ تھا۔ احمدی احباب کے اخلاق حمیدہ دیکھ کر میرا اطمینان بڑھا ہے اور میں اس جلسہ سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

ایک سیرین نومبائع نے بتایا کہ جرمنی میں عرب احمدی احباب کے ساتھ میری نشستیں ہوئیں اور سوال وجواب ہوئے جب میری پوری طرح تسلی ہوگئی تو میں نے بیعت کرلی۔

ملک کیمرون سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے بتایا کہ 2007ء میں میرا جماعت سے رابطہ ہوا تھا اور میں نے جماعت کا تعارف حاصل کرنا شروع کیا۔2011ء میں میں نے نائیجیریا جاکر بیعت کی۔ جب میں نے احمدیت قبول کی تو فیملی کی طرف سے کافی مخالفت ہوئی اور میں نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا۔ میں نائیجر آ گیا پھر وہاں سے مراکش آیا اور سپین میں داخل ہوا۔میری غربت اور ناداری کی یہ حالت تھی کہ بھوک کی وجہ سے بعض مکروہ چیزیں بھی کھانی پڑیں آجکل میں بیلجیئم میں ہوں اور جماعت سے باقاعدہ رابطہ میں ہوں اور پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں اور انتظام سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

ایک جرمن نو احمدی Patrick Geelhaar بھی اس مجلس میں موجود تھے۔ کہنے لگے مجھے آج بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے اور اس کی وجہ حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب تھا۔ مجھے احمدیہ جماعت میں خلافت کے ذریعہ سچی محبت نظر آئی ہے۔ میرا دل محبت اور نور سے پُر ہے۔ مجھے اس وقت حضور انور کی پیشانی پر نور محسوس ہورہا ہے۔اب میں امن اور محبت کا پیغام یہاں سے لے کر باہر جاؤں گا اور باقی لوگوں تک بھی یہ پیغام پہنچاؤں گا۔اس وقت میں اس محبت سے لبریز ہوں اور باہر جا کر پوری جدوجہد کے ساتھ دوسرے لوگوں تک یہ پیغام پہنچانا چاہتا ہوں۔

سپین سے آنے والے ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ سپین میں عرب احمدیوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ ہماری تعداد بڑھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا جماعت تو آپ نے بڑھانی ہے۔(دعوت الی اللہ) کریں اور احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ شادیاں کر کے تعداد بڑھائیں یا ویسے بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے پروگراموں میں برکت ڈالے اور کامیاب فرمائے۔

ایک جرمن نومبائع نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا کہ حضور انور نے جو دنیا کے مختلف لیڈروں کو خطوط لکھتے تھے اور انہیں لکھا تھا کہ عدل و انصاف کے ساتھ دنیا میں امن کے قیام کی طرف واپس آؤ تو کیا کسی نے ان خطوط کا رسپانس دیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کینیڈا اور یوکے کے وزیراعظم نے جواب بھجوایا تھا۔ باقی امریکہ اور بعض دوسروں کا پیغام تھا کہ ہم کوشش کررہے ہیں۔

بیلجیئم سے آنے والے ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ ایک روز میں جماعت کے سنٹر کے باہر سے گزر رہا تھا۔مشن کے سامنے کلمہ طیبہ لکھا ہوا دیکھا تو میں اندر چلا گیا اس طرح میرا پہلی مرتبہ جماعت کے دوستوں سے رابطہ ہوا۔ وہاں کے مربی سے ملا۔ احمدیت کے بارہ میں باتیں ہوئیں۔ دو چار دن آکر نمازیں پڑھیں۔اس طرح مضبوط رابطہ قائم ہوگیا اور پھر میرا احمدیوں سے مستقل رابطہ رہا۔ جب میں احمدیہ بیت الذکر میں نماز پڑھتا تھا تو مجھے یہاں دوسری مساجد کی نسبت زیادہ سکون ملتا تھا۔

اب میں جب سے یہاں آیا ہوں اور حضور انور کو دیکھا ہے تو میری عجیب کیفیت ہوگئی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آیا کہ کیا ہوا۔ میں رونے لگ گیا۔ میں اپنے آپ کو ایک نیا انسان محسوس کرتا ہوں۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر جب بھی نظر پڑتی تو میرا دل یہ گواہی دیتا کہ یہ شخص جھوٹا نہیں ہوسکتا جو دن رات ہماری بھلائی اور ہدایت کے لئے کام کررہا ہے۔ اب میں احمدیت کے ساتھ ہوں۔ میرے لئے دعا کریں کہ اب میری مخالفت بھی ہورہی ہے اور لوگ مجھے یہی سمجھتے ہیں کہ میں کافر ہوچکا ہوں۔

سپین سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں یہاں جلسہ میں پہلی دفعہ آیا ہوں اور مجھے حضور انور سے شرف ملاقات ملا ہے۔ میں نے حضور انور کو قریب سے دیکھا ہے اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ ہم پر سلامت رکھے۔

سپین سے آنے والے ایک نومبائع نے بتایا کہ مجھ پر سب سے زیادہ اثر جماعت کی سچائی نے کیا ہے۔ جو لوگ جماعت کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے جماعت کی سچائی اور صداقت مجھ پر ظاہر ہوئی ہے اور میں نے احمدیت قبول کی ہے۔

ان نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات آٹھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔

❖ ❖ ❖ ❖

بقیہ از صفحہ 6: مکرم غلام حسین چٹھہ صاحب

لئے لاہور جانے کا ارادہ کیا لیکن قدرت کو منظور نہ تھا حضرت مسیح موعود کے وصال کی اطلاع آ گئی۔ اس لئے افسوس ہے نانا جی دستی بیعت نہ کرسکے۔ گو نانا جی نے حضرت مسیح موعود کا چہرہ مبارک حضور کے سفر جہلم یا سیالکوٹ کے موقع پر غالباً 1904ء میں وزیر آباد سٹیشن پر دیکھا ہوا تھا لیکن اس وقت بیعت نہیں کی تھی اس لئے رفیق نہ بن سکے جس کا انہیں عمر بھر افسوس رہا کہ اس سعادت عظمیٰ سے محروم رہ گئے۔

مکرمہ امۃ الرشید بدر صاحبہ

دینی تعلیم کی اہمیت

ہمارا دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو دنیوی اور اخروی زندگی کے متعلق تمام امور کا احاطہ کئے ہوئے ہے ہماری ہر بڑی سے بڑی یا چھوٹی سے چھوٹی ضرورت ایسی نہیں جس کا حل دین فطرت میں نہ ہو مگر ہم اس سے استفادہ اسی صورت میں کر سکتے ہیں کہ ہمیں اس کے تمام اوامر ونواہی کا علم ہو جب تک ہم دینی تعلیم کی اہمیت کو نہیں سمجھیں گے اسے حاصل کرنے کی کوشش نہیں کریں گے ہم اس پر عمل نہیں کرسکتے۔ دینی علم ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کے بارے میں تفصیلی احکامات اور معلومات فراہم کرتا ہے جس کی روشنی میں ہم ان ہر دو حقوق کو ادا کر کے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل کرسکتے ہیں اور دنیا میں ہی جنت کا نظارہ کرسکتے ہیں دینی علم ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی رو سے ہم اُس واحد و یگانہ پر اُس کے رسولوں پر اس کی کتابوں پر اس کے فرشتوں پر تقدیر خیر وشر پر بعد میں آنے والی موعود زندگی پر ایمان لاتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ ان تمام امور پر عمل کرنے میں ہی ابدی حیات مضمر ہے۔

دینی علوم حقوق العباد کے بارے میں بھی تفصیلی احکامات عطا فرماتے ہیں۔جس میں ماں باپ کے حقوق شوہر کے حقوق بیوی کے اولاد کے حقوق تمام رشتہ داروں اور ہمسایوں کے حقوق پہلو میں بیٹھنے والا مسافروں کے حقوق کے بارے میں تعلیم دیتا ہے اور ہر کمزور طبقہ یعنی عورتوں غلاموں بچوں بیواؤں اور تمام ماتحتوں سے رافت ورحمت اور بہترین سلوک کرنے کی تعلیم دیتا ہے ظلم ناانصافی حقوق غصب کرنے سے منع فرماتا ہے صلح محبت امن بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے اپنی خوبصورت تعلیم سے انسان کے دل کو پاک کر دیتا ہے۔ فاسد خیالات کی اصلاح فرماتا ہے اسے معاشرے کے لئے سراسر خیر بنا دیتا ہے۔ایسا دین جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہوا سے نہ سیکھنا اس پر عمل نہ کرنا بہت بے نصیبی کی بات ہے۔ دینی تعلیم کا منبع قرآن مجید فرقان حمید ہے جو رب کائنات کے منہ کی باتیں ہیں اس کے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کے اقوال یعنی احادیث مبارکہ ہیں اور آپ کی سنت بھی دینی تعلیمات کا نچوڑ ہے پھر امام آخر الزمان حضرت مسیح موعود مہدی معہود کی کتب ہیں جو دینی علوم سے بھری پڑی ہیں جو قرآن و حدیث سنت رسول کی شرح اور تفسیر ہیں پھر خلیفہ وقت جو ہر آن ہماری دینی و دنیاوی اور روحانی ترقی کے لئے کوشاں رہتے ہیں اپنے خطبات کے ذریعے اپنے اقوال کے ذریعے۔ ان تمام احکامات اور اقوال کو غور سے سننا ان پر دل و جان سے عمل پیرا رہنا ہمارا فرض ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ دینی تعلیم کے بغیر نہ ہم دنیا میں ترقی کرسکتے ہیں نہ دین میں نہ روحانی رفعتیں حاصل کرسکتے ہیں۔

مکرم پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب

میرے نانا محترم چوہدری غلام حسین چٹھہ صاحب

میرے نانا محترم چوہدری غلام حسین چٹھہ صاحب آپ 1888ء کے لگ بھگ محترم چوہدری محمود خان چٹھہ آف موہلنکی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ تقریباً پندرہ سولہ سال کی عمر میں ابتدائی تعلیم کے بعد میانوالی میں محکمہ مال میں پٹواری تعینات ہوئے۔ آسودہ حال زمیندارہ خاندان سے تعلق تھا لیکن فطرةً نیک طبع شریف النفس اور دیانتدار واقع ہوئے تھے۔

میرا بچپن زیادہ تر اپنے ننھیال میں ہی گزرا تھا۔ لیکن مجھے اپنے نانا مرحوم کو زیادہ قریب سے دیکھنے کا موقع اس وقت ملا جب ایک دفعہ آپ ہمارے گاؤں چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودہا ملنے کیلئے تشریف لائے۔ یہ 45-1944ء کی بات ہے۔ میں چھٹی یا ساتویں جماعت کا طالب علم تھا اور موسم گرما کی تعطیلات کے ایام تھے۔ واپسی پر میرے نانا مجھے بھی ساتھ موہلنکی لے گئے۔ میری نانی وفات پا چکی تھیں۔ گاؤں میں میرے دونوں ماموں اپنے اپنے گھروں میں الگ رہتے تھے اور نانا جی کا اپنا الگ آبائی گھر تھا۔ وہاں اکیلے مطالعہ کتب وغیرہ میں مصروف رہتے تھے۔ کھانا پکا پکایا ماموں بھیج دیا کرتے تھے۔

میں نے دیکھا۔ نانا جی گورے چٹے سرخ وسفید رنگ، دراز قامت لیکن دبلے پتلے انتہائی صفائی پسند تھے۔ سفید ریش اور سر پر سفید صاف ستھری پگڑی پہنا کرتے تھے۔ بستر، کپڑے، لباس وغیرہ۔ میز پر قلم دوات کتابیں ہر چیز صاف ستھری اور انتہائی قرینے سے رکھی ہوئی ہوتی تھی۔ انتہائی خوشنویس صاف ستھری لکھائی۔ کہا کرتے تھے کہ میں ایک پوسٹ کارڈ پر پچاس سطریں لکھ سکتا ہوں۔ فرمایا کرتے تھے میرے پاس جماعتی کتب ورسائل اور غیر احمدیوں کی کتب کی اتنی قیمتی لائبریری ہے کہ لوگوں کی جائیدادیں اس سے کم قیمت کی ہوں گی۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مکمل پہلا ایڈیشن، قرآن کریم کے کئی تراجم، اخبار الفضل کا شروع اشاعت سے مکمل سیٹ، ریویو آف ریلیجنز اردو کا 1902ء سے مکمل سیٹ وغیرہ سب ان کے پاس موجود تھے اور انتہائی ترتیب سے الماریوں میں رکھے ہوئے میں نے خود دیکھے ہیں۔ میں چونکہ ابھی نو عمر تھا اس لئے مجھے خود ان کی تفصیل بتایا کرتے تھے۔ ان نایاب رسائل واخبارات سلسلہ احمدیہ کا ایک حصہ جامعہ احمدیہ ربوہ کی لائبریری کو ان کے ایک پوتے نے تحفةً دے دیا تھا۔ اسی طرح اخبار الحکم، البدر اور فاروق کے بھی فائل ان کے پاس تھے۔ عاشق قرآن تھے۔ میں جب ان کے پاس ٹھہرا تو چند یوم مجھ سے سادہ قرآن کریم صبح نماز فجر کے بعد سنا کرتے تھے۔ چند دن کے بعد انہیں اندازہ ہو گیا کہ میں قرآن کریم ناظرہ صحیح پڑھتا ہوں۔ تو انہوں نے مجھے پہلے پارہ کا لفظی الگ الگ ترجمہ Split translation جو کہ مولوی عبداللطیف صاحب کا لکھا ہوا دیا کہ یہ ترجمہ خود غور سے پڑھو اور سیکھو۔

چنانچہ مجھے ان چھٹیوں میں بفضلہٖ تعالیٰ پہلے پارہ کا مکمل ترجمہ اچھی طرح سے یاد ہو گیا اور نیک، مبارک ابتدا سے مجھے باقی قرآن کریم کا ترجمہ بھی آسان معلوم ہونے لگا اور اس سے عربی زبان سیکھنے کا شوق میرے دل میں پیدا ہو گیا اور یہی شوق مجھے مدرسہ احمدیہ قادیان لے گیا۔ یہ مئی، جون 1946ء کی بات ہے کہ میں اکیلا سرگودہا سٹیشن سے ماڑی انڈس ٹرین کے ذریعہ لاہور، اور پھر وہاں سے ٹرین بدل کر امرتسر اور پھر بٹالہ سے تیسری ٹرین کے ذریعہ قادیان گیا۔ پھر ہجرت قادیان کے بعد چنیوٹ اور پھر احمد نگر مدرسہ احمدیہ (جو کہ اب جامعہ احمدیہ کہلانے لگا تھا) منتقل ہوا۔ چنانچہ 1952ء کو احمد نگر سے ہی میں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔

آپ اخبارات میں بھی گاہے بگاہے جماعتی مضامین لکھتے رہتے تھے۔

آپ کی راستبازی اور مومنانہ شان کا گاؤں اور نواحی دیہات میں صداقتِ احمدیت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔ لوگ کہتے تھے "چوہدری غلام حسین موہلنکی کے منہ سے جو بات نکل جائے وہ ضرور پوری ہو جاتی ہے" نواحی قصبہ احمد نگر (نزد موہلنکی) جو کہ حامد ناصر چٹھہ سابق وزیر تعلیم پنجاب کا قصبہ ہے۔ حامد ناصر چٹھہ کا خاندان ایک جدّی جاگیردار خاندان ہے۔ حامد ناصر چٹھہ کے دادا چوہدری نصیر دین، نانا جی کا بہت احترام کرتے تھے۔

نانا جی پاک و ہند پارٹیشن سے ایک دو ماہ قبل 1947ء میں جب کہ فسادات شروع ہو چکے تھے۔ وفات پا گئے۔ ملکی نامساعد حالات کی وجہ سے قادیان تابوت نہ لے جایا جا سکا۔ اس لئے موہلنکی ہی میں تدفین ہوئی۔ البتہ بہشتی مقبرہ قادیان میں ان کا یادگاری کتبہ لگا دیا گیا۔ آپ کے دو بیٹے چوہدری سردار خان چٹھہ اور چوہدری محمد خاں چٹھہ اور ایک بیٹی (خاکسار کی والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ) ہیں۔ چھوٹے ماموں محمد خاں صاحب تو جوانی میں ہی وفات پا گئے، بڑے ماموں سردار خان صاحب اسّی سال سے زائد عمر پا کر ربوہ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ وہ بھی زبردست مناظر تھے۔ ان کے اکثر عیسائی پادریوں سے مناظرے ہوئے۔ سب میدان چھوڑ کر بھاگ جایا کرتے تھے کہ سردار خاں کا مقابلہ ہم نہیں کر سکتے۔ عیسائیت کے ردّ میں دلائل کا ان کا ایک ضخیم کتابچہ جماعت کو ان کی وفات کے بعد پیش کیا گیا۔

میری والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ ستمبر 2014ء کو وفات پا گئیں۔ انہیں قرآن کریم کے بارہ تیرہ پارے زبانی حفظ تھے۔ 1924ء میں شادی کے موقع پر جہیز میں نانا جی نے انہیں اُس وقت کا مروّجہ ترجمہ شاہ رفیع الدین تحفةً دیا تھا جو انہیں ازبر تھا۔ کوئی آیت پڑھ دیں وہ آپ کو اُس کا ترجمہ شاہ صاحب والا فوراً سنا دیا کرتی تھیں۔ نانا جی نے انہیں صرف پڑھنا سکھایا۔ چنانچہ وہ ہر قسم کا اردو خط خواہ شکستہ ہو پڑھ لیتی تھیں۔ چنانچہ وہ اخبار الفضل باقاعدہ پڑھا کرتی تھیں۔ قرآن کریم دو تین سپارے روزانہ پڑھتی تھیں۔ ذکر الٰہی، درود شریف، استغفار بکثرت کرتیں۔ قصیدہ عربی یَا عَیۡنَ فَیۡضِ اللّٰہِ وَالۡعِرۡفَانِ پورا انہیں زبانی یاد تھا۔ انہی بابرکت مشغولیاتَ کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان کی عمرو صحت میں برکت دی۔ خود واکر (Walker) کی مدد سے چلا کرتی تھیں۔ البتہ اونچا سنتی تھیں۔ اس لئے ہم لکھ کر ان سے بات کرتے تھے۔

پندرہ سولہ سال کی عمر میں جبکہ آپ عنفوان شباب میں قدم رکھ رہے تھے میانوالی شہر میں پٹواری محکمہ مال میں متعین ہوئے۔ یہ غالباً 1903ء یا 1904ء کا زمانہ تھا۔ محترم نانا جی نے مجھے خود یہ قبول احمدیت کی ایمان افروز داستان سنائی۔ آپ نے بتایا کہ جب میں میانوالی میں بطور پٹواری کام کر رہا تھا تو اس وقت حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد ابن حضرت مسیح موعود میرے افسر اعلیٰ تھے۔ ایک دن یوں ہوا کہ ایک دیہاتی زمیندار میرے دفتر میں آ کر مجھے کہنے لگا۔ "پٹواری جی! میری زمین کی مسل یعنی فائل (File) مجھے نکال دیں۔ میں آپ کو پچاس روپیہ دوں گا"۔ محترم نانا جی کی بطور پٹواری اس زمانہ میں معمولی تنخواہ ہوا کرتی تھی اور یہ رقم اس زمانہ میں ایک خطیر رقم تھی۔ لیکن نانا جی نے اسے صاف صاف کہہ دیا "میں نے کسی قسم کے پیسے یا ناجائز معاوضہ ہرگز نہیں لینا۔ آج میں صاحب بہادر (حضرت مرزا سلطان احمد) کا کام کر رہا ہوں فارغ نہیں ہوں۔ تم کل آنا۔ میں تمہاری مسل نکال دوں گا"۔ ساتھ والے کمرہ میں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے بھی اتفاقاً یہ گفتگو سن لی اور وہ بھی اس ٹوہ میں رہے کہ آیا یہ نوجوان پٹواری پیسے لیتا ہے یا نہیں؟۔

چنانچہ وہ شخص اگلے روز آیا تو آپ نے اُسے مطلوبہ مسل نکال کر دے دی۔ اُس نے پیسے دینے چاہے تو آپ نے جواب دیا "خبردار! جو پیسے دینے کی کوشش کی ورنہ میں نہ تو آپ کو مسل دوں گا بلکہ سے آپ کی شکایت کر دوں گا"۔ چنانچہ جب وہ شخص اپنی مسل لے کر باہر جا رہا تھا تو صاحب بہادر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے اُسے آواز دے کر بلایا۔ وہ شخص آواز سن کر فوراً صاحب بہادر کے پاس حاضر ہو گیا۔ تو آپ نے اس سے پوچھا "سچ سچ بتاؤ کتنے پیسے تم نے پٹواری کو دیئے ہیں؟" اس پر وہ بولا "سچ عرض کروں؟" آپ نے فرمایا "ہاں سچ بتاؤ" تو اس نے عرض کیا "میں اسے پچاس روپیہ دینے کی پیشکش کر رہا تھا لیکن اس نے مجھے یہ کہا ہے کہ میں نے ہرگز کوئی پیسے نہیں لینے بلکہ تمہاری صاحب بہادر کے پاس شکایت کر دوں گا۔

یہ بات سن کر حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے دماغ میں نانا جی کی دیانت داری کا بہت خوشگوار اثر ہوا۔

میرے نانا جی نے مجھے مزید بتایا کہ اس کے بعد حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مجھ سے بڑی شفقت سے پیش آیا کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ بعض دفعہ جو کتاب حضرت مسیح موعود تصنیف فرماتے تھے اس کا ایک نسخہ حضور اپنے صاحبزادہ کو بھی بھجوایا کرتے تھے۔ تو صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب وہ کتاب مجھے اور میرے ایک ساتھی پٹواری کو بھی مطالعہ کے لئے دے دیتے۔ ہم وہ کتاب بڑے شوق سے پڑھتے۔ رفتہ رفتہ ہمیں احمدیت کا تعارف محترم صاحبزادہ صاحب کے ذریعہ ہوتا چلا گیا اور تھوڑے ہی عرصہ بعد ہم پر احمدیت کی سچائی آشکار ہو گئی اور ہم دونوں نے بذریعہ خط حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف پایا۔

اسی دوران محترم نانا جی کے والد ماجد چوہدری محمود خان چٹھہ صاحب کا انتقال ہو گیا تو آپ نے ملازمت سے اپنا استعفاء حضرت صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے استعفاء دینے کا سبب پوچھا تو نانا جی نے عرض کیا کہ "میرے والد صاحب وفات پا گئے ہیں اور میں ان کا اکلوتا بیٹا ہوں۔ ہماری زمین ماشاءاللہ کافی ہے اس کی دیکھ بھال کے لئے مجھے اب اپنے گاؤں واپس جانا ہے اس لئے میں مزید ملازمت نہیں کرنا چاہتا"۔

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے فرمایا "آپ استعفاء نہ دیں، D.C گوجرانوالہ میرا دوست ہے اور اس نے اپنا ایک ذاتی کام میرے ذمہ لگایا ہوا ہے اس لئے میں آپ کو ایک رقعہ لکھ دیتا ہوں آپ D.C گوجرانوالہ کو میرا یہ رقعہ دیدیں" اُس رقعہ میں آپ نے D. C گوجرانوالہ کو لکھا کہ "یہ شخص (یعنی میرے نانا جی) میرا ذاتی دوست ہے اسے آپ ضلع گوجرانوالہ میں کسی جگہ بطور پٹواری adjust کر لیں۔ جب اس کا خط مجھے آئے گا کہ میں اپنے ضلع میں Adjust ہو گیا ہوں تب میں آپ کا کام سرانجام دوں گا"۔

چنانچہ D.C گوجرانوالہ نے آپ کو فوراً ضلع گوجرانوالہ کے ایک مشہور گاؤں گیلیاں والا (جو کہ ایک سجادہ نشین کی گدّی ہے) میں متعین کر دیا۔ اسی گاؤں میں میری والدہ محترمہ کی 11-1910ء میں ولادت ہوئی۔ وہاں آپ کا (یعنی نانا جی کا) کئی لوگوں کے ساتھ احمدیت کی صداقت کے بارے میں بحث مباحثہ ہوتا رہا۔ مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ بہرحال آپ نے ہر موقع پر ڈٹ کر مقابلہ کیا اور زبردست دلائل سے سب مخالفوں کو لاجواب کر دیا۔

1908ء میں جب حضرت مسیح موعود آخری سفر پر لاہور تشریف لائے تو نانا جی اور دوسرے ساتھی پٹواری نے دستی بیعت کا شرف حاصل کرنے کے

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119773 میں طوبیٰ احمد

بنت مظفر احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ..... ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ بالیاں 4 ماشہ 18 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طوبیٰ احمد گواہ شد نمبر 1۔ معوذ احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا مسعود ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 119774 میں ازکی مدثر

ولد مدثر احمد قوم گوندل پیشہ استاد عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ازکی مدثر گواہ شد نمبر 1۔ معوذ احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 119775 میں ہما ارشد

بنت محمد ارشد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع وملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی 1800 روپیا اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ہما ارشد گواہ شد نمبر 1۔ رحمٰن احمد ولد محمد ارشد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا اسعاد احمد ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 119776 میں محمد ارسلان

ولد محمد الیاس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ...... ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارسلان گواہ شد نمبر 1۔ اسد احمد ولد نثار احمد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 119777 میں ڈاکٹر لئیق احمد خان

ولد شفیق الرحمٰن قوم پیشہ ڈاکٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹرز ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر لئیق احمد خان گواہ شد نمبر 1۔ عطاء الٰہی کامران ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2۔ ڈاکٹ نذیر احمد ولد چوہدری جمال الدین

مسل نمبر 119778 میں ملیحہ محمود

بنت ریاض محمود باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 51 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ملیحہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد باجوہ ولد ریاض محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2۔ فراز احمد ولد ریاض محمود باجوہ

مسل نمبر 119779 میں رضیہ بیگم

زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع وملک گوجرانولہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1)) زیور طلائی 1 تولہ 2)) حق مہر 6 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ اویس منصور ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2۔ لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 119780 میں سائرہ منور

بنت منصور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع وملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے زیور 1 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سائرہ منصور گواہ شد نمبر 1۔ اویس احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2۔ لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 119781 میں ملک منصور احمد

ولد ملک محمد انور قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) گودام 6.75 مرلے 40 لاکھ روپے محلّہ اسلام آباد (2) بینک بیلنس 10 لاکھ روپے (3) مکان نصف 4.5 مرلے 30 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ملک منصور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد ولد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد عبد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 119782 میں بشریٰ ارشاد

زوجہ محمد ارشاد احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ ارشاد گواہ شد نمبر 1۔ قاسم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ گواہ شد نمبر 2۔ حامد احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 119783 میں طاہرہ بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ ضلع وملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔ قاسم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ گواہ شد نمبر 2۔ حامد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 119784 میں نصرت پروین

زوجہ مقبول احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 کرتار پور ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1)) زیور طلائی 1 تولہ 50 ہزار روپے 2)) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1۔ رضوان احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2۔ عرفان احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 119785 میں مقبول احمد

ولد باغ علی قوم گجر پیشہ زراعت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 کرتار پور ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1)) زرعی زمین 1 ایکڑ 5 لاکھ روپے 2)) مکان 8 مرلہ 10 لاکھ روپیا اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد گواہ شد نمبر 1۔ راضوان احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد مقبول احمد

گوندل کے ساتھ پچاس سال

گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال

ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ

ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

10۔اگست2015ء

- 12:30 am Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
- 1:35 am سیرت صحابیات رسول اللہؐ
- 2:15 am اوپن فورم
- 3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
- 4:10 am سوال و جواب
- 5:05 am عالمی خبریں
- 5:25 am تلاوت قرآن کریم
- 5:40 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 6:00 am یسرنا القرآن
- 6:25 am وقف نو کلاس
- 8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
- 9:15 am Pakistan In Perspective
- 9:50 am لقاء مع العرب
- 11:00 am تلاوت قرآن کریم
- 11:15 am درس حدیث
- 11:30 am جلسہ سالانہ یو ایس اے
- 1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 1:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
- 2:00 pm فرنچ ملاقات
- 3:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اپریل 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
- 4:15 pm تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
- 5:00 pm تلاوت قرآن کریم
- 5:10 pm درس حدیث
- 5:30 pm الترتیل
- 6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔اکتوبر 2009ء
- 7:00 pm بنگلہ سروس
- 8:05 pm تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
- 8:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
- 9:00 pm راہ ہدیٰ
- 10:30 pm الترتیل
- 11:00 pm عالمی خبریں
- 11:25 pm جلسہ سالانہ یو ایس اے

11۔اگست2015ء

- 1:00 am صومالیہ سروس
- 1:35 am راہ ہدیٰ
- 3:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔اکتوبر 2009ء
- 4:15 am تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
- 5:00 am عالمی خبریں
- 5:20 am تلاوت قرآن کریم
- 5:35 am درس حدیث
- 5:50 am الترتیل
- 6:20 am جلسہ سالانہ یو ایس اے
- 7:55 am کڈز ٹائم
- 8:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔اکتوبر 2009ء
- 9:25 am حج اور اس کے مسائل
- 9:50 am لقاء مع العرب
- 11:00 am تلاوت قرآن کریم
- 11:10 am درس حدیث
- 11:30 am یسرنا القرآن
- 11:50 am وقف نو کلاس
- 1:00 pm آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 1:35 pm آسٹریلین سروس
- 2:00 pm سوال و جواب
- 3:00 pm انڈونیشین سروس
- 4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء (سندھی ترجمہ)
- 5:05 pm تلاوت قرآن کریم
- 5:15 pm منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
- 5:45 pm یسرنا القرآن
- 6:00 pm فیتھ میٹرز
- 7:00 pm Shotter Shondhane
- 8:00 pm سپینش سروس
- 8:30 pm آؤ اردو سیکھیں
- 9:00 pm پریس پوائنٹ
- 10:00 pm سفر حج
- 10:35 pm یسرنا القرآن
- 11:00 pm عالمی خبریں
- 11:20 pm وقف نو کلاس

12۔اگست2015ء

- 12:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء (عربی ترجمہ)
- 1:30 am آؤ اردو سیکھیں
- 2:00 am پریس پوائنٹ
- 3:00 am فیتھ میٹرز
- 4:00 am سوال و جواب
- 5:00 am عالمی خبریں
- 5:15 am تلاوت قرآن کریم
- 5:25 am درس حدیث
- 5:40 am یسرنا القرآن
- 6:00 am وقف نو کلاس
- 7:05 am احمدیت کی مخالفت
- 8:05 am پریس پوائنٹ
- 9:05 am سٹوری ٹائم
- 9:35 am نور مصطفویؐ
- 9:55 am لقاء مع العرب
- 11:00 am تلاوت قرآن کریم
- 11:20 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 11:30 am الترتیل
- 12:00 pm جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء
- 1:55 pm سوال و جواب (اردو زبان میں)
- 2:50 pm انڈونیشین سروس
- 3:55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
- 5:05 pm تلاوت قرآن کریم
- 5:20 pm آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 5:30 pm الترتیل
- 6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔اکتوبر 2009ء
- 7:00 pm بنگلہ سروس
- 8:05 pm دینی و فقہی مسائل
- 8:40 pm کڈز ٹائم
- 9:10 pm مشاعرہ
- 10:00 pm فیتھ میٹرز
- 11:20 pm عالمی خبریں
- 11:30 pm جلسہ سالانہ کینیڈا

ربوہ میں طلوع و غروب 7۔اگست

طلوع فجر	3:56
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:03

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7۔اگست2015ء

- 8:40 am ترجمۃ القرآن کلاس 11۔اگست 1994ء
- 9:45 am لقاء مع العرب
- 12:00 pm حضور انور کا Roehampton University کا دورہ 16۔اپریل 2007ء
- 1:20 pm راہ ہدیٰ
- 3:55 pm دینی و فقہی مسائل
- 5:00 pm خطبہ جمعہ Live

مہنگائی کی بیماری سے نجات پائیں۔لبرٹی کی سیل سے فائدہ اٹھائیں
سیل ۔ سیل ۔ سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ ربوہ 0092-476213312

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

کریسنٹ فیبرکس
سلے سلائے سوٹ۔کراچی کی فینسی بوتیک۔اور فینسی سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
بااخلاق عملہ ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

یکم اگست سے سکول شوز میلہ
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ 047-6213835

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس ۔ پرفیوم لیڈیز بیگ ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

گرینڈ سکول شوز میلہ
جمعۃ المبارک کے روز
بچوں اور بچیوں کے سکول شوز پر
حیرت انگیز سیل
کالج لیول کی لڑکیوں کے شوز صرف-/450
کالج لیول کے لڑکوں کے شوز صرف-/500
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

قیراط فیملی کلینک
فزیشن اینڈ کلینیکل پتھالوجسٹ
ڈاکٹر محمد عامر خان
رابطہ: 11/4 دارالرحمت غربی بالمقابل طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال
فون: 0332-7073101,0336-3258664

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914